پڑھنا ہے سمجھنا
نانی کا چشمہ
© NCERT
not to be republished

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA
© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2016

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی ، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس ،مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شُکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Nanee Ka Chashma

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-117-5

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیوسی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیوسی کامپلیکس، مالیگاؤں، گوہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور	**چیف بزنس منیجر**	: گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	: شویتا اُپل	**چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)**	: ارون چتکارا
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد	**پروڈکشن اسسٹنٹ**	: مُکیش گوڑ

نانی کا چشمہ

2

یہ رَما کی نانی ہیں۔
رَما کی نانی ہر وقت چَشمہ لگاتی ہیں۔
نانی کو کتابیں پڑھنا پسند ہے۔
نانی روز صُبح اخبار پڑھتی ہیں۔
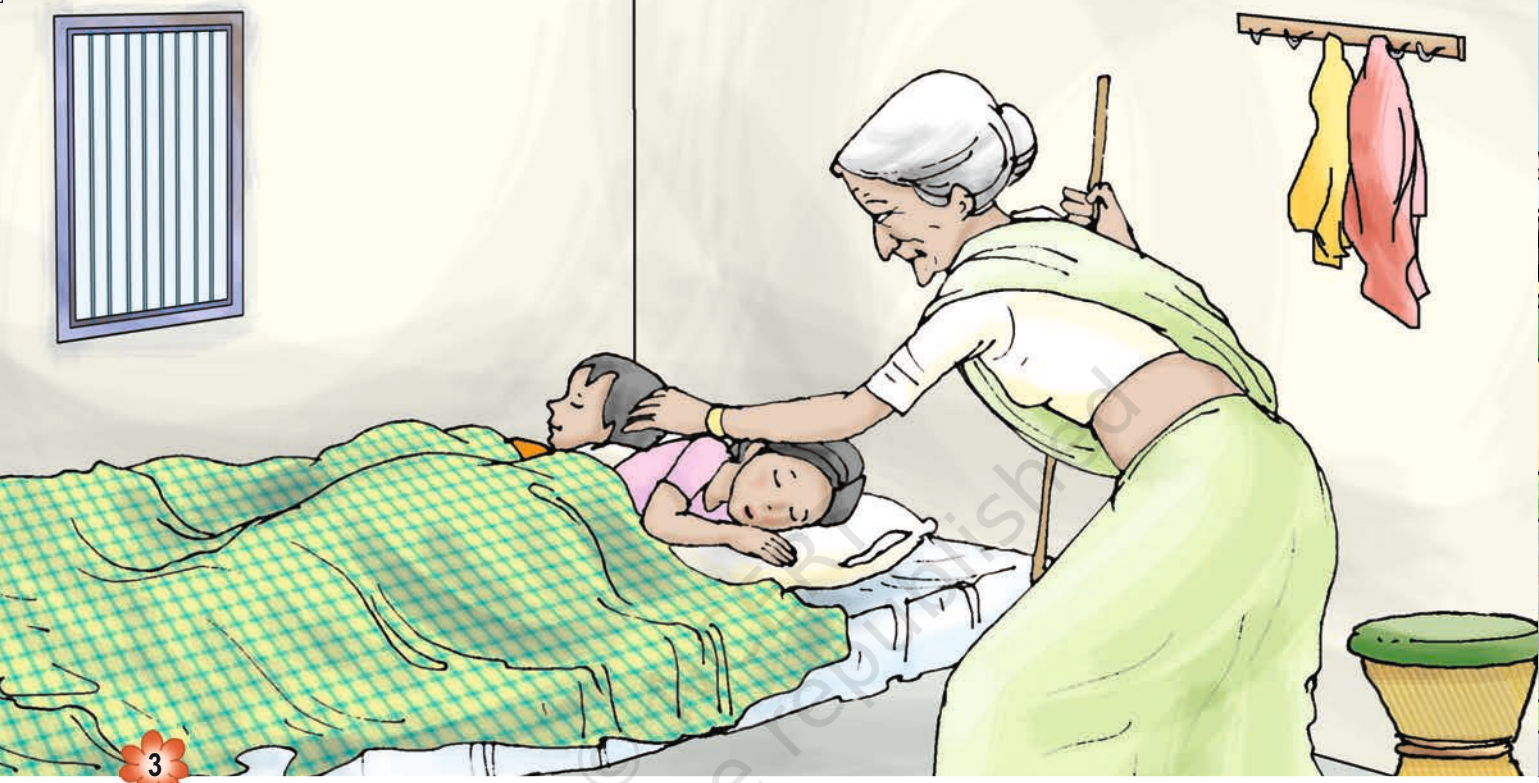
ایک دن نانی رَما کو صُبح صُبح اُٹھانے لگیں۔
نانی کو اپنا چَشمہ نہیں مِل رہا تھا۔
نانی کو چشمے کے بغیر مُشکل ہو رہی تھی۔
وہ اپنی ضروری چیزیں نہیں ڈھونڈ پا رہی تھیں۔

رَما بہت گہری نیند میں تھی۔

وہ اُٹھ نہیں رہی تھی۔

نانی نے رَما کو بہت پیار سے اُٹھایا۔

انھوں نے رَما کو چَشمہ ڈھونڈنے کے لیے کہا۔

رَما نیند میں چَشمہ ڈھونڈنے لگی۔

اُس نے تکیوں کے نیچے چَشمہ ڈھونڈا۔

نانی چَشمے کو کئی بار وہاں رکھ دیتی ہیں۔

چَشمہ تکیوں کے نیچے نہیں مِلا۔

نانی نے رَما سے وقت پوچھا۔

رَما بولی کہ چھوٹی سوئی پانچ پر اور بڑی چار پر ہے۔

ساڑھے پانچ بجنے والے تھے۔

نانی کو اَخبار پڑھنا تھا اور سیر کرنے جانا تھا۔

رَما نے نانی کی میز پر کتابوں کے بیچ میں چشمہ ڈھونڈا۔

نانی میز پر بیٹھ کر اَخبار اور کتابیں پڑھتی ہیں۔

وہ اکثر کتابوں کے بیچ میں چشمہ چھوڑ دیتی ہیں۔

چَشمہ میز پر نہیں تھا۔

رَما نے چَشمہ غُسل خانے میں ڈھونڈا۔
غُسل خانے میں بہت سے کپڑے پڑے ہوئے تھے۔
نانی کبھی کبھی چَشمہ غُسل خانے میں چھوڑ دیتی ہیں۔
چَشمہ غُسل خانے میں بھی نہیں تھا۔
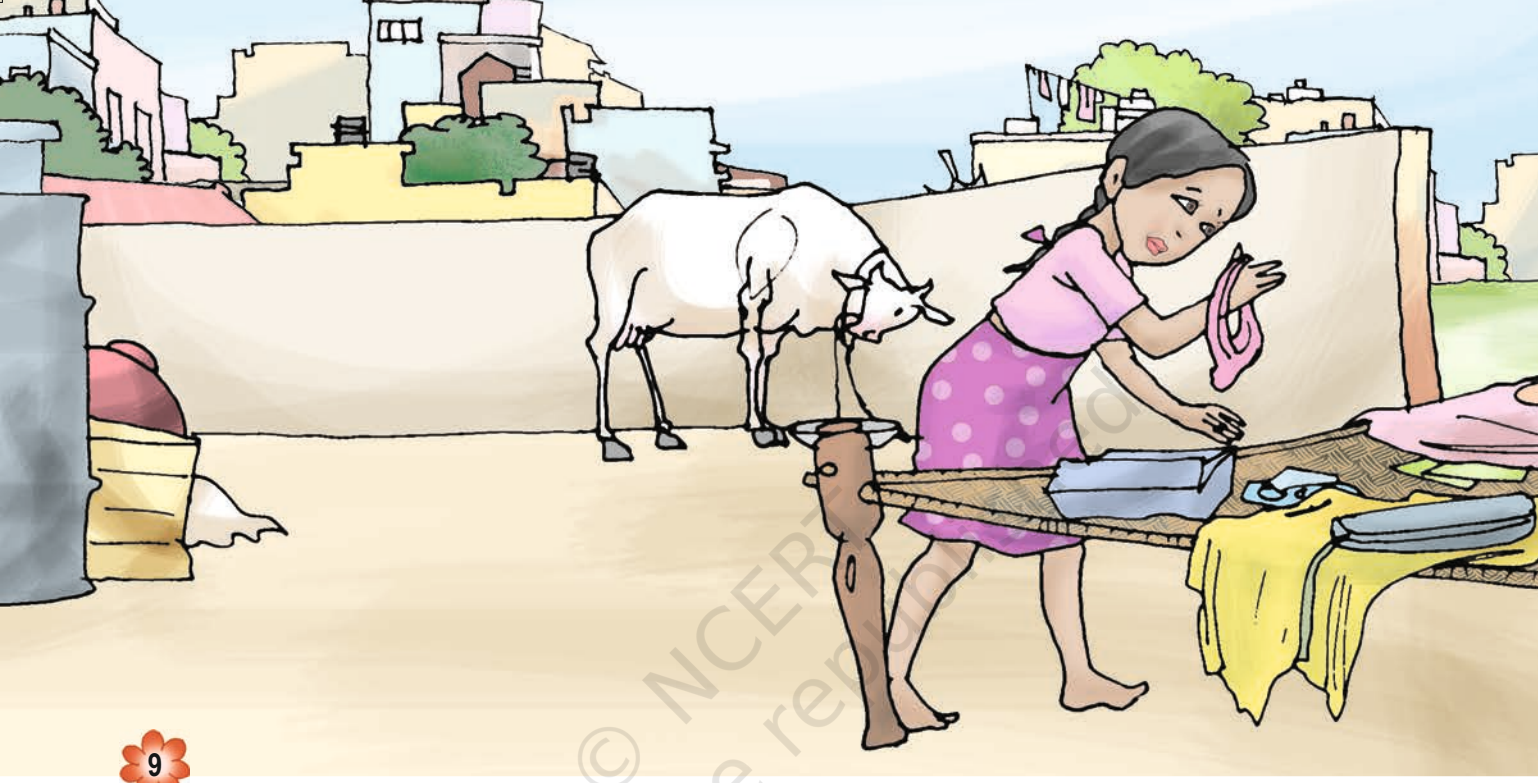
رَما نے چَشمہ آنگن میں ڈھونڈا۔

آنگن میں بہت سا سامان پڑا تھا۔

نانی اکثر آنگن کی چارپائی پر چَشمہ چھوڑ دیتی ہیں۔

چَشمہ چارپائی پر بھی نہیں ملا۔
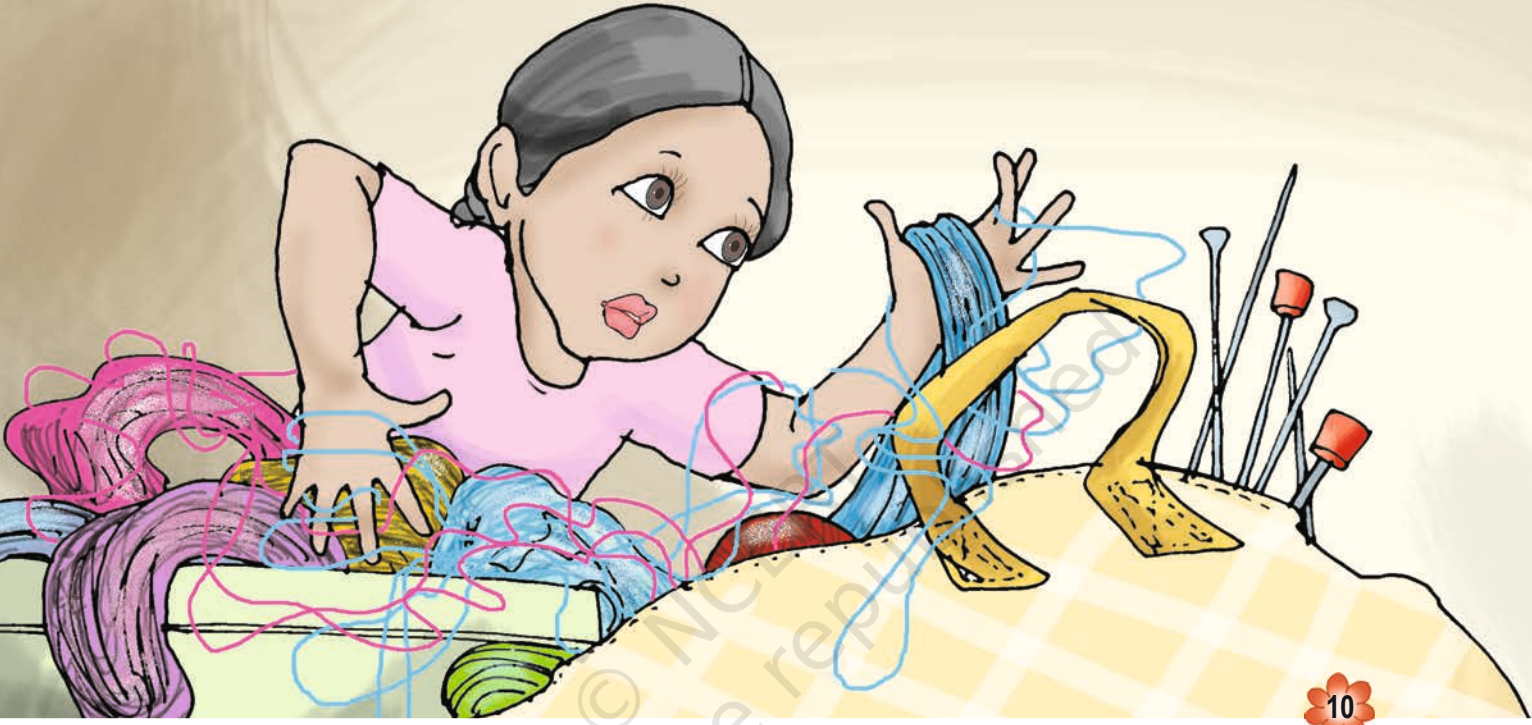
رَما نے چَشمہ نانی کے اوُن کے تھیلے میں ڈھونڈا۔

تھیلے میں اوُن کے بہت سے گولے تھے۔

اُس میں آدھے بُنے ہوئے سویٹر بھی تھے۔

چَشمہ تھیلے میں بھی نہیں تھا۔

رَما نے چَشمہ شیشے کے پاس ڈھونڈا۔

وہاں پر کنگھیاں اور تیل کی شیشیاں رکھی ہوئی تھیں۔

نانی اکثر کنگھی کرتے وقت چَشمہ اُتار دیتی ہیں۔

چَشمہ شیشہ کے پاس بھی نہیں تھا۔
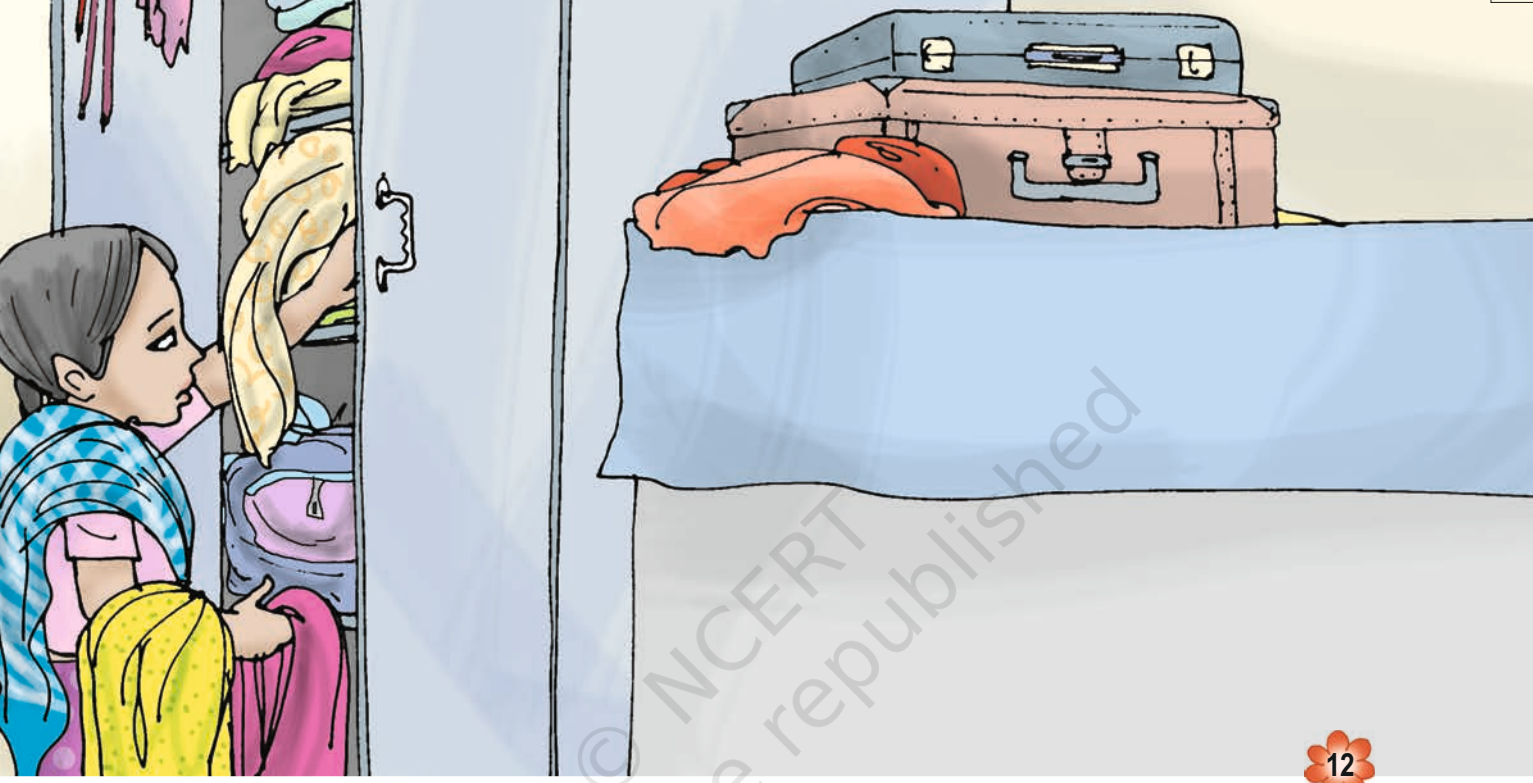
رَما نے چَشمہ اَلماری میں ڈھونڈا۔

اَلماری میں نانی کی ساڑیاں تھیں۔

نانی کئی بار اَلماری میں چَشمہ چھوڑ دیتی ہیں۔

چَشمہ اَلماری میں بھی نہیں تھا۔
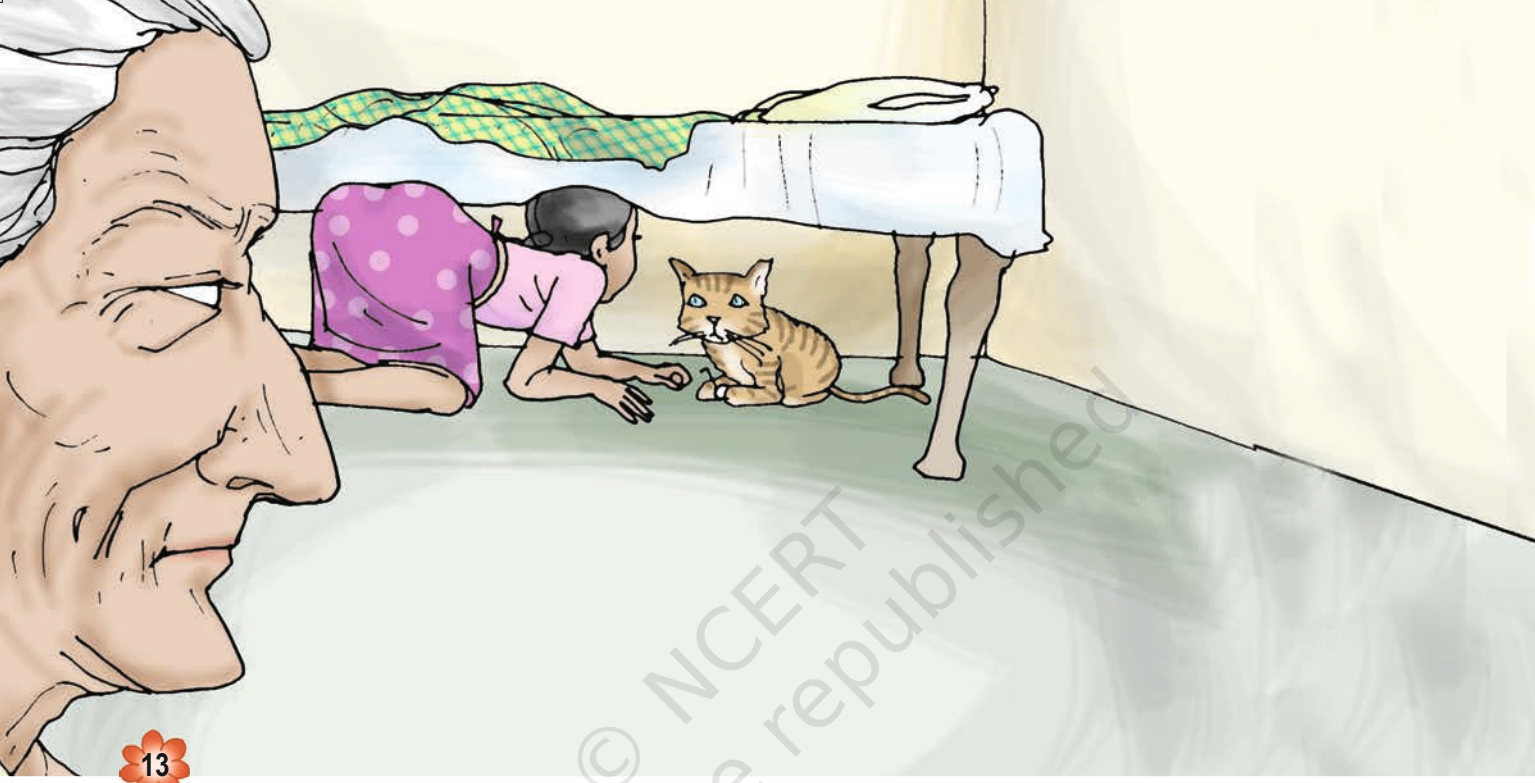
رَما چشمہ ڈھونڈنے پلنگ کے نیچے گھُسی۔
پلنگ کے نیچے مُن مُن بیٹھی ہوئی تھی۔
مُن مُن کے پیروں کے بیچ میں کچھ تھا۔
وہ ٹھیک سے دِکھائی نہیں دے رہا تھا۔

رَما نے مُن مُن کو باہر نکالا۔

مُن مُن کے ساتھ نانی کا چَشمہ بھی آ گیا۔

رَما نے فوراً چَشمہ اُٹھا لیا۔

وہ چَشمہ لے کر نانی کے پاس بھاگی۔

نانی چَشمہ دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔

اُنھوں نے چَشمہ لگا لیا۔

وہ اَخبار پڑھنے بیٹھ گئیں۔

نانی بہت دیر تک اَخبار پڑھتی رہیں۔

نانی نے رَما کو سَیر کے لیے بُلایا۔

رَما نے چَشمہ مُن مُن کے لگا دیا۔

مُن مُن چَشمہ لگا کر بڑی خوبصورت لگ رہی تھی۔

پھر تینوں سَیر کرنے نکل گئے۔

رَما اور رانی کی اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس منیجر سے رابطہ قائم کیجیے۔

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4
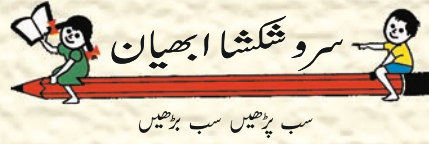
60054

₹ 12.00

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا – سیٹ)
978-93-5007-117-5